السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیا گیلی اور سوکھی مسواک دونوں کا ایک ہی حکم ہے؟ (محمد جہانگیر، ولد محمد اکرم ضلع میرپور) (۸ مئی ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسواک گیلی ہو یا خشک ہر دو طرح بحالت ِ روزہ کرنی جائز ہے۔

عامر بن عقبہ کا بیان ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے شمار دفعہ روزے کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔ (مسند احمد وسنن أبي داوٗد، بَابُ السِّوَاکِ لِلصَّائِمِ، رقم:۲۳۶۴، وسنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی السِّوَاکِ لِلصَّائِمِ، رقم:۷۲۵، وقال حدیث حسن)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی حدیث ہٰذا کو حسن قرار دیا ہے۔ یہ حدیث عموم کے اعتبار سے مسواک کی ہر حالت کو شامل ہے چاہے خشک ہو یا تر۔

اور ''صحیح بخاری'' کے ترجمۃ الباب میں ہے۔ ابن سیرین نے کہا: ''(روزے کی حالت میں) تر مسواک کا کوئی حرج نہیں۔ کہا گیا اس کا تو ذائقہ ہے۔ جواباً فرمایا: پانی کا ذائقہ بھی تو ذائقہ ہے۔ آپ اس سے کلی کرتے ہیں۔'' ((صحیح البخاری، بَابُ اغْتِسَالِ الصَّائِمِ، قبل رقم:۱۹۳۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:254

محدث فتویٰ